سوال

(33) نماز (قیام اللیل) کے دوران مسجد حرام میں حلقہ بنا کر بیٹھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز (قیام اللیل) کے دوران مسجد حرام میں حلقہ بنا کر بیٹھ کر بات چیت کرنا، ہنسی مذاق کرنا اور کھانا پینا کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ حرکت نمازیوں کے لیے تشویش کا باعث اور خود ان کے لیے امام کی متابعت اور اجر قیام سے محرومی کا سبب ہے اور جب اس سے نمازیوں کو تشویش اور پریشانی ہو گی یہ عمل حرام ہو گا۔ کیونکہ آپ ﷺ نے صحابہ کرام کو قراءت کے وقت ایک دوسرے پر آواز بلند کرنے سے منع فرمایا ہے۔ (تو مصلیوں کے سامنے بات چیت خصوصا ہنسی مذاق تو اور زیادہ معیوب ہے)۔

[فتاوی مکیہ]()

صفحہ 27

محدث فتویٰ